سوال: اسلام کیا ہے؟ اسلام کی نمایاں خصوصیات بیان کریں۔

جواب: اسلام کا مطلب ہے کہ اللہ کے سامنے سر تسلیم خم کرنا۔ جن کاموں کو اللہ نے کرنے کا حکم دیا ہے اُنکو کرنا اور جن کاموں سے منع کیا ہے اُن سے باز رہنا۔

القرآن:-

ترجمہ: "کہہ دو کہ اللہ ایک ہے
اللہ بے نیاز ہے۔
نہ اُس نے کسی کو جنا ہے، اور نہ وہ جنا گیا۔
اور نہ ہی کوئی اُسکے برابر ہے۔"

اسلام ضابطہ حیات ہے جس میں اللہ نے انسانیت کے لیے رہنمائی نازل کی۔ انسان کے لیئے اہم چیز یہ ہے کہ وہ اپنی انفرادی و اجتماعی ضروریات کے ساتھ ساتھ معاشرے کے طور طریقے سمجھ سکے۔ اللہ نے فطرت میں انسان کیلئے تمام تر وسائل پیدا کیئے ہیں۔ اور انسان کی روحانی، معاشرتی اور ثقافتی ضروریات کو پورا کرنے کے لیئے پیغمبر بھیجے جو اُن میں سے ہی تھے اور اُن پر

ضابطہ حیات نازل کیئے تاکہ انسانیت کی رہنمائی ہو سکے۔

القرآن:

ترجمہ:- "یقیناً ہم نے اپنے رسولوں کو واضح دلائل کے ساتھ بھیجا اور اُنکے ساتھ کتاب اور میزان (انصاف کا ترازو) نازل کی تاکہ لوگ انصاف پر قائم ہوں۔"

اسلام نیا مذہب نہیں ہے بلکہ اصل میں یہ اُسی پیغام کا تسلسل ہے جو اللہ نے حضرت محمدؐ سے پہلے پیغمبروں پر بھیجا۔

القرآن:-

ترجمہ: "کہو ہم اللہ پر ایمان لائے، اور اُس پر جو ہم پر نازل کیا گیا، اور جو ابراہیم، اسماعیل، اسحاق، یعقوب اور اولاد یعقوب پر نازل کیا گیا، اور جو موسیٰ، عیسیٰ اور باقی انبیاء کو اُن کے رب کی طرف سے دیا گیا، ہم اُن میں سے کسی کے درمیان فرق نہیں کرتے، اور ہم صرف اُسی کے فرمانبردار ہیں۔"

اسلام کی نمایاں خصوصیات :-

① **توحید کا منفرد تصور :-**

توحید عقیدہ اسلام کا پہلا اور بنیادی حصہ ہے۔

القرآن :-

ترجمہ: "کہہ دو کہ اللہ ایک ہے۔

• اللہ بے نیاز ہے۔

نہ وہ کسی کی کوئی اولاد ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے

اور نہ کوئی اُسکے برابر ہے۔"

انسان کے تمام تر معاملات ایمان، عبادات، رسومات اور نظاموں کی بنیاد توحید پر ہے۔

علامہ شبلی اپنی کتاب "سیرت نبویؐ" میں توحید کو اسلامی نصاب کا پہلا باب کہتے نظر آتے ہیں۔ اُنکا کہنا ہے کہ اسلام ایک قلعہ کی مانند ہے اور اُس قلعہ کا دروازہ توحید ہے۔

② **خاتم النبیینؐ :-**

حضرت محمدؐ کو اللہ کا آخری نبی ماننا عقیدہ اسلام کا دوسرا اہم حصہ ہے۔

القرآن :-

ترجمہ: محمدؐ تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہیں، لیکن وہ اللہ کے رسول اور سب انبیاء کے خاتم (آخری) ہیں، اور اللہ ہر چیز کا خوب علم رکھنے والا ہے۔"

حضورؐ کی زندگی ہمارے لیے رہنمائی کا ذریعہ ہے۔ آپؐ انسانوں کی طرف ایک استاد بنا کر بھی بھیجے گئے۔

رسولؐ نے فرمایا:-

ترجمہ: "بے شک مجھے معلم (استاد) بنا کر بھیجا گیا ہے۔"

حضورؐ کی زندگی سے ہمیں ضوابط و قوانین بھی ملتے ہیں۔

القرآن :-

ترجمہ: "اور وہ (محمدؐ) اپنی خواہش سے کچھ نہیں بولتے۔ یہ تو صرف وحی ہے جو آپکی طرف نازل کی جاتی ہے۔"

حضورؐ ہمارے لیے ایک مثالی کردار ہیں۔ انسانیت کو آپکی زندگی سے تمام تر معاملات میں رہنمائی ملتی ہے

القرآن :-

ترجمہ : " یقیناً تمہارے لیئے رسولؐ کی زندگی میں
بہترین نمونہ ہیں، اس کیلئے جو اللہ اور
یومِ آخرت کی اُمید رکھتا ہے اور اللہ
کو کثرت سے یاد کرتا ہے "

③ نوعِ انسان کی تکریم :-

القرآن :-

ترجمہ : " اور (یاد کرو) جب تمہارے رب نے فرشتوں
سے کہا : بے شک میں زمین میں ایک خلیفہ
بنانے والا ہوں ، اُنہوں نے کہا : کیا تُو
زمین میں ایسے کو خلیفہ بنائے گا جو فساد
کرے گا اور خون بہائے گا ؟ حالانکہ ہم
تیری حمد کے ساتھ تسبیح کرتے ہیں اور تیری
پاکیزگی بیان کرتے ہیں ؟ اللہ نے کہا : میں
وہ جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے "

اللہ نے انسان کو دُنیا میں اپنا خلیفہ بنا کر عزت
بخشی اور اُسکی طاقت آسانی کیلئے مختلف پھل بنائے
اور اللہ نے انسانوں کے بارے میں کہا اللہ نے
انسان کو کامل بنایا -

سورۃ التین میں اللہ فرماتے ہیں:۔

ترجمہ: "بے شک ہم نے انسان کو بہترین سانچے میں پیدا کیا۔"

اللہ تعالیٰ قرآن میں کہتے ہیں کہ ہم نے انسان کو عزت دی ہے اور اسکے لیے بہت ساری نعمتیں عطا کیں ہیں۔

القرآن:۔

ترجمہ: "اور بے شک ہم نے بنی آدم کو عزت دی اور انہیں خشکی و تری میں سوار کیا، اور انہیں پاکیزہ چیزوں کا رزق دیا، اور اپنی بہت سی مخلوقات پر نمایاں فضیلت دی۔"

۶) مکمل ضابطۂ حیات:۔

اسلام انسان کو زندگی کے ہر پہلو میں رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ ایک انسان کے پیدا ہونے سے لے کر اسکی کردار سازی، تعلیم، روزگار اور اسکی خاندانی زندگی تمام تر معملات میں انسان کو اسلام رہنمائی دیتا ہے۔

القرآن:۔

ترجمہ: "کہہ دیجیے! بے شک میری نماز، میری قربانی

میری زندگی اور میری موت، سب اللہ رب العالمین کے لیے ہیں"

⑤ **اسلام انسانیت کا علمبردار ہے:-**

انسانیت ایک فطری جبلت ہے۔ اسکا مطلب ہے کہ انسان بغیر کسی تفریق کے لوگوں، جانوروں اور ماحول کی فلاح و بہبود کرے اور لوگوں اور جانوروں کے ساتھ ہمدردی کا جذبہ رکھے۔

انسانیت اسلام کی روشنی میں:

i **نمایاں اخلاقیات:-**

اسلام انسان کو بہترین اخلاق رکھنے کا حکم دیتا ہے اور اللہ اُس شخص کو پسند کرتا ہے جو اخلاقی طور پر اچھا ہو۔

قرآن کی آیت کا مفہوم:-
"تم میں سے بہتر وہ ہے جو اپنے اخلاق میں بہتر ہو"

ii **ضرورت مندوں کی مدد:-**

اللہ اُن لوگوں کو پسند فرماتا ہے جو اللہ کی راہ میں غریبوں کی مدد کرتے ہیں اور اُنکی ضروریات پوری کرتے ہیں۔

قرآن میں ایک آیت کا مفہوم:-

"جو لوگ اللہ کی محبت میں مال سے یتیموں، مسکینوں، مسافروں اور گردنیں چھڑوانے میں مدد کرتے ہیں، یہ لوگ سچے ہیں اور اللہ ان سے محبت کرتا ہے۔"

iii) طبی سہولیات کی فراہمی:-

وہ مدد جس سے کسی انسان کی جان بچے اُسکو اللہ تعالیٰ نے بہت پسند فرمایا ہے۔

قرآن کی ایک کا مفہوم:-

"جس نے کسی ایک شخص کی جان بچائی اُس نے پوری انسانیت کی جان بچائی۔"

iv) سماجی خدمت:-

سماجی خدمت سے مُراد ہے وہ کام جس سے معاشرے میں لوگوں کی مدد اور فائدہ ہو اور معاشرے کے پسے ہوئے طبقے کی ضروریات کا خیال رکھا جائے۔

مصر میں موجود "الازہر یونیورسٹی" کے پروفیسر ڈاکٹر وصی اللہ محمد عباس کے مطابق سماجی خدمت اسلام کا نمایاں پہلو ہے۔

⑥ اخلاق، ایمان کا حصہ :-

اسلام انسان کو زندگی کے ہر معاملے میں حسنِ سلوک، حسنِ سلوک کا درس دیتا ہے اور انصاف کا حکم دیتا ہے۔

القرآن :-

ترجمہ :- "بے شک اللہ انصاف، احسان اور رشتہ داروں کو مال دینے کا حکم دیتا ہے، اور بے حیائی، برائی اور سرکشی سے روکتا ہے وہ تمہیں نصیحت کرتا ہے تاکہ تم نصیحت حاصل کرو۔"

اسلام وعدہ پورا کرنے، نرمی اور حسنِ سلوک تکبر و غرور سے بچنے اور جھوٹ سے اجتناب کا حکم دیتا ہے۔

القرآن :-

ترجمہ: تو تم بتوں کی گندگی سے بچو اور جھوٹی بات سے اجتناب کرو۔"

اس کے علاوہ اسلام میں غیبت کرنے کو سختی سے منع کیا گیا ہے۔ اور ناپسندیدہ قرار دیا ہے۔

القرآن :-

ترجمہ: اور تم میں سے کوئی کسی کی غیبت نہ کرے، کیا تم میں سے کوئی پسند کرتا ہے کہ اپنے

مردہ بھائی کا گوشت کھائے؟ تمہیں تو یہ ناپسند ہے۔"

⑦ **امن کا پیغام:۔**

اسلام امن کا پیغام دیتا ہے اور دشمنوں سے بھی صلح کرنے کا حکم دیتا ہے۔

القرآن:۔
ترجمہ:۔ "اور اگر وہ صلح کی طرف مائل ہوں تو تم بھی اسکی طرف جھک جاؤ، اور اللہ پر بھروسہ رکھو۔"

اسلام میں کسی بھی انسان کے قتل کی مذمت کی ہے اور اُسے پوری انسانیت کا قتل قرار دیا ہے

القرآن:۔
ترجمہ:۔ "جس نے کسی ایک انسان کا قتل کیا، بغیر قصاص یا فساد کے، گویا اُس نے پوری انسانیت کا قتل کیا۔"

⑧ **برابری کا درس:۔**

اسلام ہمیشہ برابری کا درس دیتا ہے اور حضرت محمدؐ کی زندگی سے ہمیں اس بات درس ملتا ہے کہ کسی کو کسی سے بہتر رنگ، نسل

اور قبیلے کی بنیاد پر نہ سمجھی جائے۔

خطبہ حجۃ الوداع میں آپ ﷺ نے فرمایا:
"کسی عربی کو عجمی اور کسی عجمی کو عربی پر کوئی فضیلت نہیں، نہ کسی گورے کو کالے پر اور نہ کالے کو گورے پر، مگر تقویٰ سے۔"

تمام انسان ایک ہی ماں باپ سے پیدا ہوئے ہیں ~~واسطے~~ اس لیے کسی کو کسی دوسرے شخص پر فوقیت نہیں دی جا سکتی۔ اسلام میں غلام اور آقا کو بھی برابر قرار دیا ہے۔

حدیث نبوی ﷺ:
ترجمہ: "تمہارے غلام تمہارے بھائی ہیں، جو تم کھاتے ہو وہی انہیں کھلاؤ، جو پہنتے ہو وہی انہیں بھی پہناؤ۔"